إنَّ الفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت دو پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۷ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۷۵

آریہ سماج کا وہ انجام جس کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے ہی دیدی تھی

چونکہ آریہ سماج نے رونما ہوتے ہی تمام مذاہب کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کرلیا اور بانی آریہ سماج کی نہایت تلخ و ترش تحریروں اور تقریروں نے ایک ہلچل مچا دی۔ اس لئے سطحی حالات کا مطالعہ کرنے والوں نے سمجھا۔ کہ آریہ سماج دنیا میں انقلاب پیدا کرکے رکھ دے گی۔ اور خود آریہ سماجیوں نے بھی بڑے بڑے دعوے کرنے شروع کر دیئے۔ حتیٰ کہ انہوں نے کہا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو اسلام سے مرتد کرکے آریہ بنا لینا تو کوئی بات ہی نہیں۔ ہم تو اوم کا جھنڈا مکہ اور مدینہ پر گاڑ دیں گے۔ چونکہ اسلام کے خلاف یہ نہایت ہی خطرناک فتنہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ایسا خطرناک کہ جس کی مثال دنیا کا کوئی اور خطہ پیش نہیں کرسکتا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اسلام کی حفاظت اور غلبہ کا سامان بھی ہندوستان میں ہی کیا۔ اور ہندوستان کے بھی اس علاقہ میں جہاں آریہ سماج کو سب سے زیادہ زور اور طاقت حاصل ہونے والی تھی۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پنجاب میں مبعوث فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی طرف سے آریہ سماج کا جو شاندار اور کامیاب مقابلہ کیا۔ اور جس شان و شوکت کے ساتھ اسلام کا غلبہ ثابت کیا۔ اس کی تفصیل میں جانے کا یہ موقعہ نہیں۔ اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے۔ کہ آریہ سماج کو نہ صرف مسلمانوں کے مرتد کرنے میں کلیۃً ناکامی ہوئی۔ بلکہ وہ اپنی نئی پود کو بھی مطمئن کرنے سے بالکل قاصر رہ گئی۔ اور اب تو حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ پرانے آریہ صاحبان کھلم کھلا اس حقیقت کا اعتراف کر رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار "پرکاش" (۲۷ نومبر) میں مہاشہ کرشن جی "آریہ سماج کے لئے ایک سوال" کے عنوان سے لکھتے ہیں:۔

"آریہ سماج کی پہلی نسل ختم ہوئی دوسری ہو رہی ہے۔ کچھ تو کام کرتے کرتے ختم ہو گئے۔ کچھ کمزور ہو گئے۔ اور کچھ باقی ہیں۔ جو کام کئے جا رہے ہیں سوال یہ ہے۔ کہ کیا دوسری نسل کی جگہ لینے کے لئے تیسری نسل موجود ہے میرے خیال میں نہیں۔ اور یہی سوال ہے۔ جو دکھار پکار کر اپنا حل مانگ رہا ہے"!

پھر لکھا ہے:۔

"اپنے آریہ سماج میں مجھے کوئی ایسا دکھائی نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کی ترقی رک رہی ہے۔ اور تیسری نسل دوسری کی جگہ لینے والی نظر نہیں آتی"۔

اس اعتراف کا صاف مطلب یہ ہے کہ آریہ سماجیوں کو آریہ سماج کا خاتمہ یقینی معلوم ہو رہا ہے۔ اور کیوں نہ معلوم ہو۔ جبکہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ آریہ سماج کی پہلی نسل ختم ہو گئی۔ دوسری ہو رہی ہے اور تیسری نظر نہیں آتی۔ اس کا لازمی نتیجہ نابود ہونا ہی ہے۔ لیکن یہ انجام جو آج آریہ صاحبان کو نظر آ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس وقت بتا دیا تھا جب آریہ سماج بڑے زوروں پر تھی اور آریہ صاحبان کسی کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ چنانچہ آپ نے تحریر فرمایا:۔

"یہ خیال مت کرو۔ کہ آریہ یعنے ہندو دیا نندی مذہب والے کچھ چیز ہیں۔ وہ صرف اس زنبور کی طرح ہیں جس میں بجز نیش زنی کے اور کچھ نہیں۔ وہ نہیں جانتے۔ کہ توحید کیا چیز ہے۔ اور روحانیت سے سراسر بے نصیب ہیں۔ عیب چینی کرنا۔ اور خدا کے پاک رسولوں کو گالیاں دینا ان کا کام ہے۔ اور بڑا کمال ان کا یہی ہے۔ کہ شیطانی وساوس سے اعتراضات کے ذخیرے جمع کر رہے ہیں۔ اور تقوےٰ اور طہارت کی روح ان میں نہیں۔ یاد رکھو۔ کہ بغیر روحانیت کے کوئی مذہب چل نہیں سکتا۔ اور مذہب بغیر روحانیت کے کچھ بھی چیز نہیں۔ جس مذہب میں روحانیت نہیں۔ اور جس مذہب میں خدا کے ساتھ مکالمہ کا تعلق نہیں۔ اور صدق و صفا کی روح نہیں۔ اور آسمانی کشش اس کے ساتھ نہیں۔ اور فوق العادت تبدیلی کا نمونہ اس کے پاس نہیں۔ وہ مذہب مردہ ہے۔ اس سے مت ڈرو۔ ابھی تم میں لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہوں گے۔ کہ اس مذہب کو نابود ہوتے دیکھ لوگے۔ کیونکہ یہ مذہب آریہ کا زمین سے ہے نہ آسمان سے۔ اور زمین کی باتیں پیش کرتا ہے۔ نہ آسمان کی۔ پس تم خوش ہو۔ اور خوشی سے اچھلو۔ کہ خدا تمہارے ساتھ ہے"۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵-۶۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقت یہی ہے۔ کہ کوئی مذہب محض اس لئے زندہ نہیں رہ سکتا۔ کہ اس کی بنیاد عیب چینی اور بدگوئی پر ہے۔ نہ اس لئے زندہ رہ سکتا ہے۔ کہ اس نے دیگر مذاہب کے خلاف اعتراضات کے ذخیرے جمع کر رکھے ہیں۔ بلکہ زندگی حقیقی توحید اور روحانیت کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے اور چونکہ آریہ سماج میں یہ چیز نہیں۔ اس لئے اس کا قائم رہنا بھی محال ہے اور خود آریہ سماجی اقرار کر رہے ہیں کہ آریہ سماج دو نسلوں سے آگے نہیں بڑھ سکتی ؛

اسلام کی صداقت کا یہ ایک بہت بڑا نشان ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پایۂ ثبوت کو پہونچا۔ کہ معاندین و مخالفین اسلام کا ایک گروہ جو بڑے زور و شور کے ساتھ اور بڑے ساز و سامان کے ساتھ اسلام کو مٹانے کے لئے کھڑا ہوا۔ وہ نہ صرف اپنے اس مقصد و مدعا میں کلیۃً ناکام رہا بلکہ خود نمک کی طرح گھل گھل کر ختم ہو رہا ہے۔ کاش وہ لوگ جو اسلام کی محبت اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ مگر ابھی تک احمدیت کے جھنڈے تلے آکر خدام اسلام میں شریک نہیں ہوئے ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں۔ اور ایک لمحہ توقف کئے بغیر اس حزب اللہ میں شامل ہو جائیں۔ جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قائم کیا گیا ہے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ابھی ناساز ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور نزلہ کے باعث بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں ؛

انس احمد ابن صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق گذشتہ شب ۱۱ بجے بذریعہ فون لاہور سے اطلاع موصول ہوئی۔ کہ اسے بخار ہے۔ درجہ حرارت ۱۰۳ تک ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۳۸ء

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس سال سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور کوشش کریں کہ اپنے اہل و عیال کو بھی ہمراہ لائیں۔ یہ جلسہ اپنے اندر یہ خصوصیت رکھتا ہے۔ کہ اس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی ہے ؛

پس ایسے مبارک اجتماع میں اور پھر قادیان ایسی مقدس بستی میں حاضر ہونے کے لئے احباب پر جس قدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ تمام دوستوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس تقریب میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر ان روحانی برکات اور فیوض کو حاصل کریں۔ جو اس اجتماع سے وابستہ ہیں ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گذشتہ اعلان کے ذریعہ اس وقت تک مندرجہ ذیل تبرکات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اگر کسی اور دوست کے پاس بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی تبرک محفوظ ہو تو جلد مطلع فرمائیں

(۱) میاں عبد المنان صاحب ابن شیخ احمد اللہ صاحب۔ (۱) حضرت اقدس کے گرم پائجامے کا ٹکڑا (۲) موئے مبارک سیدنا حضرت اقدس (۳) ایک نظم فارسی (۴) ایک منی آرڈر کی کوپن کی رسید جس پر حضرت اقدس کے دستخط اور تاریخ موجود ہے۔

(۲) محترمہ سیدہ حسن اختر بانو اہلیہ خان بہادر چودھری ابوالہاشم خان صاحب } ایک ٹکڑا پاجامہ کا

(۳) سید اعجاز احمد صاحب مولوی فاضل :۔ حضرت اقدس کے دست مبارک کا لکھا ہوا ایک خط سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کے نام (۲) ایک ٹکڑا قمیص کا

(۴) بابو عبد الحمید صاحب نئی دہلی :۔ (۱) گرم کرتہ کا ایک ٹکڑا

(۵) اہلیہ بابو عبد الحمید صاحب نئی دہلی :۔ (۱) گرم چادر کا ایک ٹکڑا

(۶) میاں عبد المالک صاحب :۔ (۱) گرم کوٹ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا

(۷) مولوی عبد الکریم خان صاحب نیر کا نپج :۔ (۱) گرم قمیص (۲) دو خطوط

(۸) قاضی قمر الدین صاحب شکار۔ (۱) ایک چارپائی کے بان کی چند گز رسی (۲) ایک میز کی چار فٹ لکڑی (۳) چند اینٹوں کے ٹکڑے مسجد مبارک کے

(۹) منشی عبد الحی صاحب سنوری :۔ (۱) ایک کرتہ مبارک (۲) ایک جوڑا جراب

(۱۰) میاں محمد حیات صاحب کاتب :۔ (۱) حضرت اقدس کی چارپائی کا کچھ بان

(۱۱) عبد الرحمٰن صاحب شاکر :۔ (۱) موئے مبارک

ناظر تالیف و تصنیف قادیان

مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کے خلاف استقراریہ دعویٰ

سنا گیا ہے کہ پانچ احمدیوں نے چودھری عصمت اللہ خان صاحب وکیل لائلپور کی معرفت جناب سینئر سب جج گورداسپور کی عدالت میں اس امر کا استقراریہ دعویٰ کیا ہے کہ مسٹر جی۔ ڈی کھوسلہ آئی سی۔ ایس سشن جج گورداسپور کا فیصلہ مقدمہ عطاء اللہ بخاری میں پراونشل گورنمنٹ اور عطاء اللہ شاہ بخاری کی باہمی سازش سے۔ جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے اور لوگوں کی نظروں میں گرانے کے لئے دائر کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ جہاں تک کہ جماعت احمدیہ کے متعلق ہے بے بنیاد ہے۔ اور حقیقت الامر میں جھوٹا اور دلآزار الفاظ میں ہے۔ ۲ جنوری سماعت کے لئے تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ نیز اس تاریخ کے لئے صوبہ پنجاب کے مسٹر جی۔ ڈی کھوسلہ سشن جج اور عطاء اللہ بخاری کے نام سمن جاری ہوئے ہیں۔

احرار نے ایک عورت کو پیٹا

اطلاع پہونچی ہے کہ موضع ٹھیکری والا میں جہاں پچھلے دنوں احرار نے اجتماع کر کے احمدیوں کے خلاف لوگوں کو سخت اشتعال دلایا۔ ایک احمدی عورت کو سخت زدو کوب کیا گیا ہے۔ اور یہ قدرتی نتیجہ ہے۔ ان کی فتنہ پردازی کا۔ جس میں مزید اضافہ کا خطرہ موجود ہے۔ مذکورہ بالا واقعہ کے متعلق تفصیلی حالات بعد میں لکھے جائیں گے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہدِ مبارک کا ایک ایمان افروز واقعہ

خلافتِ ثانیہ کی حقانیت کے متعلق حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب آف بمبئی کی شہادت

مُظْهِرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

مخملی ٹوپی - اور اوڑھنی

سنہ ۱۹۰۲ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جب پہلی شادی حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے ہاں قرار پائی - تو حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب آف بمبئی نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت مخلص خادم ہیں - ایک مخملی ٹوپی پر سلمہ ستارہ سے الہام "مُظهر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء" کڑھوا کر حضور کی خدمت میں ارسال کی - اور درخواست کی - کہ شادی کے وقت یہ ٹوپی دولھا کو پہنائی جائے - اسی طرح آپ نے ایک اوڑھنی دُلہن کے لئے بھجوائی ::

خوشنودی کا اظہار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں جب سیٹھ صاحب کی طرف سے یہ ہدیہ پہونچا - تو آپ نے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتے ہُوئے اپنے دستِ مبارک سے جناب سیٹھ صاحب کو ایک خط لکھا جس میں حضور نے شکریہ ادا کیا - اور دُعا فرمائی - کہ اللہ تعالےٰ آپ کو دین اور دُنیا میں اس کا اجر بخشے ::

شہادت کی حفاظت

اس واقعہ کا ذکر حضرت سیٹھ صاحب کی زبان سے شیخ اعجاز احمد صاحب سب جج دہلی نے اپنے قیام بمبئی کے دوران میں سُنا - اور انہوں نے اس روایت کا ذکر دہلی میں ایک تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کے سامنے کیا - اس کے کچھ عرصہ بعد سید غلام حسین صاحب لائبریرین آفیسر ریاست بھوپال نے شیخ صاحب کو لکھا - کہ وہ روایت جو آپ نے دہلی میں ایک موقعہ پر بیان کی تھی - قلمبند کر کے بھجوا دیں - شیخ صاحب نے ازراہِ احتیاط حضرت سیٹھ صاحب کو خط لکھا - اور درخواست کی - کہ اس روایت کے متعلق اپنی شہادت لکھ کر ارسال فرمائیں - اس کے جواب میں سیٹھ صاحب نے مفصل خط لکھا - جو شیخ صاحب نے معہ اپنے خط کے سید غلام حسین صاحب کو بھجوا دیا - اور سید صاحب نے معہ اپنے عریضہ کے ہر دو خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کر دئے - جو درج ذیل کئے جاتے ہیں :-

حقانیتِ خلافت پر زبردست شہادت

ان خطوط میں سیٹھ صاحب کی جس روایت کا ذکر ہے - وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی حقانیت پر ایک زبردست شہادت ہے - کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے - کہ صحابہ مسیح موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ حیات میں ہی حضور کو الہام الٰہی مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کا مصداق یقین کرتے تھے - اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اس الہام کا مصداق آپ کو ہی سمجھتے تھے - اور چونکہ یہ الہام مصلح موعود کے متعلق ہے - اس لئے اس سے یہ امر بھی ثابت ہو گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کو ہی مصلح موعود یقین کرتے تھے ::

غیر مبایعین کی ہٹ دھرمی

غیر مبایعین جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو مصلح موعود یقین نہیں کرتے - اور آپ کی خلافت کے منکر ہیں - ہم ان کے سامنے بھی یہ گواہی پیش کرتے ہیں - اور درخواست کرتے ہیں - کہ وُہ غور کریں - سنہ ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک صحابی اس الہام کو جو مصلح موعود کے متعلق ہے آپ پر چسپان کرتا - اور ایک ٹوپی پر کڑھوا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرتا ہے - مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ناپسند نہیں فرماتے - بلکہ خوش ہوتے ہیں - اور اسے تحفہ سمجھ کر شکریہ ادا کرتے ہیں اور اس کی دینی اور دُنیوی ترقی کے لئے دُعا کرتے ہیں - کیا یہ اس بات کا واضح اور کھلا ثبوت نہیں - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یقینی طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ہی مصلح موعود سمجھتے تھے - اور حضور کے صحابہ رضی بھی ابتدا سے آپ کو ہی ان الہامات کا مورد یقین کرتے تھے - جو مصلح موعود کے متعلق اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ پر نازل ہُوئے ::

غرض یہ نہایت ہی زبردست شہادت ہے اور اس سے علےٰ وجہ البصیرت یہ بات ثابت ہوتی ہے - کہ وہی لوگ راستی پر ہیں - جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کا مصداق یقین کرتے ہیں نہ وُہ جو حضور کے منکر ہیں - اور آپ کو نعوذ باللہ غلط راہ پر چلنے والا قرار دیتے ہیں ::

یہ تینوں خطوط جن سے اس روایت پر روشنی پڑتی ہے - درج ذیل ہیں :-

جناب سید غلام حسین صاحب کا خط

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ :-

گزارش ہے - کہ سال گزشتہ جب مصریوں کے فتنہ کی بیخ کنی کے واسطے جماعت احمدیہ نے ہر جگہ جلسوں کا انتظام کیا - تو دہلی میں بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کے مکان پر بھی جلسہ کیا گیا - جس میں مختلف احباب نے خلافت کے موضوع پر تقریریں کیں - مکرمی شیخ اعجاز احمد صاحب سب جج دہلی نے اپنی تقریر میں بیان کیا - کہ میں نے بمبئی میں جناب سیٹھ اسماعیل آدم صاحب سے سُنا تھا - کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی پہلی شادی ہونے والی تھی - اور میں نے ایک مخملی ٹوپی پر الہام "مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء" سلمہ سے کڑھوا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کی تو حضور نے وہ ٹوپی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے سر پر اپنے دستِ مبارک سے پہنا دی - جو کہ اب خلیفۃ المسیح الثانی ہیں - یہ مطلب یہ لیا گیا - کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر الہام مذکور چسپان نہ کرتے - یا الہام مذکور آپ کے متعلق نہ ہوتا - تو حضرت اپنے دستِ مبارک سے وُہ ٹوپی ان کے سر پر نہ اوڑھاتے ::

عاجز نے اس بات کو سُن کر دل میں رکھا - اور ماہ گزشتہ میں ایک عریضہ سب جج صاحب کی خدمت میں بھیج کر استدعا کی - کہ وہ اپنے قلم سے روایت مذکور تحریر فرما کر میرے پاس بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر انہوں نے اس معاملہ میں ایسی ہی احتیاط کی۔ جیسی کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حدیثوں کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔ جناب سب جج صاحب کا جو جواب آیا ہے وہ ساتھ منسلک ہے۔

عاجز خادم۔ سید غلام حسین لائیو سٹاک آفیسر ریاست بھوپال

جناب شیخ اعجاز احمد صاحب کا خط

مکرمی جناب سید صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا گرامی نامہ محررہ ۸/۷/۳۸ ملنے پر میں نے احتیاطاً حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب امیر جماعت بمبئی کی خدمت میں خط تحریر کیا۔ اور درخواست کی۔ کہ وہ اس روائت کے متعلق اپنے قلم سے تفصیلاً مجھے لکھیں۔ چونکہ میں نے ان سے اس روائت کو اپنے زمانہ قیام بمبئی میں سنا تھا۔ جس کو ۲½ سال کا عرصہ ہو چلا ہے۔ اور تفصیلات میں کسی غلطی کا بوجہ کمزوری یادداشت احتمال ہو سکتا تھا۔ اس لئے میں نے یہ طریق اختیار کیا۔ تاکہ روائت میں کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ مکرمی سیٹھ صاحب کا جواب مجھے اب ملا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۹۰۲ء میں جب حضرت امیر المومنین کی پہلی شادی حضرت ڈاکٹر رشید الدین صاحب مرحوم کی صاحبزادی سے ہوئی۔ تو انہوں نے بمبئی سے ایک سرخ رنگ کی مخملی ٹوپی بنوائی جس پر سلمہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کڑھوایا۔ یہ ٹوپی مع ایک ریشمی اوڑھنی کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں انہوں نے ارسال کی بدیں درخواست کہ ٹوپی بوقت نکاح دولھا کو اور اوڑھنی دلھن کو اوڑھا دی جائے۔ پارسل پہونچنے پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دست خاص سے ایک خط سیٹھ صاحب کو تحریر فرمایا جس میں ٹوپی اور اوڑھنی کے لئے سیٹھ صاحب کا شکریہ ادا کیا:

میں حضرت سیٹھ صاحب کا جواب جو مجھے موصول ہوا ہے۔ اور نقل خط حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو سیٹھ صاحب کو لکھا گیا ارسال خدمت کرتا ہوں۔

اس روائت سے یہ پایا جاتا ہے کہ ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود کے صحابہ حضرت امیر المومنین کو الہام مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کا مصداق یقین کرتے تھے۔ اگر حضرت سیٹھ صاحب ان کو اس الہام کا مصداق یقین نہ کرتے تو حضور کے لئے جو ٹوپی تیار کرائی۔ اس پر یہ الہام نہ لکھواتے۔ پھر یہ بھی پایا جاتا ہے کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی حضرت امیر المومنین کو اس کا مصداق یقین فرماتے تھے۔ ورنہ جواب میں حضور سیٹھ صاحب کی اس غلطی کی صحت فرما دیتے۔ والسلام

خاکسار اعجاز احمد سب جج دہلی

حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب آف بمبئی کا مکتوب

اخویم مکرم جناب شیخ اعجاز احمد صاحب سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

نوازش نامہ آں مکرم مرسلہ مورخہ ۱۴/۷/۳۸ بروقت پہونچا۔ آپ نے ان ایام کی یاددہانی فرمائی جب آپ بمبئی میں رونق افروز تھے۔ اور میرے مکان پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی شادی مبارک کا تذکرہ آیا تھا۔ در جواب عرض ہے کہ ۱۹۰۲ء کے ماہ نومبر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی پہلی شادی ہونے والی تھی۔ جو حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب ڈاکٹر کی صاحبزادی اور میاں ناصر احمد کی والدہ ہیں۔ میں اس وقت بمبئی میں تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا الہامی نام محمود و بشیر رکھا گیا تھا جو آج کل بشیر الدین محمود احمد کے نام سے موسوم ہیں۔ ایک الہام ان کے متعلق حضرت مسیح موعود کا ان الفاظ میں بھی تھا مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء میں نے اس تقریب پر ایک سرخ رنگ کی ترکی ٹوپی عمدہ مخمل بنوائی اور اس پر سلمہ سے مذکورہ بالا الہام لکھوایا۔

اس کی شکل یہ ہے

اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کی۔ کہ نکاح کے وقت دولھا کو یہ ٹوپی پہنا دی جائے۔ علاوہ اس کے ایک ریشمی اوڑھنی جس میں زریں فیتے وغیرہ ٹانکے تھے۔ دلہن کے لئے شب نکاح اوڑھانے کے لئے حضرت اقدس کی خدمت میں ٹوپی کے ساتھ بذریعہ پارسل پوسٹ روانہ کی تھی۔ جس کا جواب حضرت اقدس نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا تھا۔ جو وہ آپ نے بمبئی میں میرے مکان پر ملاحظہ فرمایا تھا۔ اس کی ایک فوٹو نقل دس روپیہ خرچ کر کے شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم کی درخواست پر اتار کر دی تھی۔ کیونکہ انہوں نے وہ اصلی خط مانگا تھا۔ اور میں وہ اپنے پاس رکھنا چاہتا تھا۔ اس لئے دس روپیہ خرچ گوارا کیا۔ مگر خط کو تبرکاً اپنے پاس ہی رہنے دیا۔ جو آج تک موجود ہے۔ اور اس کی ایک نقل اپنے قلم سے لکھ کر اس عریضہ کے ساتھ آپ کی خدمت میں روانہ کرتا ہوں۔ باقی سب طرح خیریت ہے دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔

دعا کا طالب اسمٰعیل آدم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکتوب مبارک کی نقل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی

۳۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء

محبی عزیزی اخویم سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب سلمہ اللہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا محبت نامہ اور اخلاص کا تحفہ جو آپ نے برخوردار محمود اور بشیر کی شادی کی تقریب پر بھیجا ہے۔ یعنی ایک ٹوپی اور ایک اوڑھنی پہونچ گیا ہے۔ میں آپ کے اس محبانہ تحفہ کا شکر کرتا ہوں۔ اور آپ کے حق میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو دین اور دنیا میں اس کا اجر بخشے۔

آمین باقی خیریت والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

لفافہ کی نقل جو دست مبارک سے لکھی ہوئی ہے

لفافہ کی پشت پر

بہ مقام خاص بمبئی

بخدمت محبی اخویم سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب تاجر بمبئی

راقم خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپور

ڈاکخانہ بمبئی کی مہر

Bombay Desptach 3 No 02

ڈاکخانہ قادیان کی مہر

Kadian 30-10-02

فراہم شدہ روپیہ جلسہ سالانہ تک نہ روکا جائے

کچھ عرصہ سے جماعتوں کی طرف سے چندہ کی وصولی میں کمی واقع ہو رہی ہے ممکن ہے کہ بعض احباب نے اس خیال سے روک رکھا ہو۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود دستی خزانہ میں داخل کرا دیں گے۔ لیکن یہ طریق درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح رقوم کے روکنے سے مرکزی کاموں میں حرج واقع ہوتا ہے۔ اس لئے فراہم شدہ روپیہ ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوانا چاہیئے:

انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہیں جس کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اس لئے اگر احباب نے اس چندہ کی طرف فوری توجہ نہ کی۔ تو سخت مشکلات کا احتمال ہے۔ لہذا تاکید ہے۔ کہ احباب اس کی اہمیت کے مدنظر چندہ جلسہ سالانہ کو بہت جلد وصول فرما کر مرکز میں بھجوا دیں تاکید ہے:

ناظر بیت المال قادیان

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تیس روپے ماہوار پانچ روپے سالانہ ترقی۔ درخواستیں بنام مینیجر پارک پراڈیوز دہلی کے نام روانہ کریں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ احمدیوں کے لئے عید ثانی ہے

از جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب

احمدی احباب رمضان کا مبارک مہینہ ختم ہونے پر عید منا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو رمضان اور عید مبارک کرے۔ حسب معمول آئندہ رمضان اور عید ایک سال کے بعد آنے والے ہیں۔ مگر جماعت احمدیہ کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرم سے ان ہر دو یعنی رمضان اور عید کو بغیر کسی وقفہ کے مہیا کر دیا ہے۔ یہ رمضان وہ دن ہیں۔ جو پہلے رمضان کے ختم ہونے پر جلسہ سالانہ کی عید سے پہلے کے دن ہیں۔ اور جن کی تعداد ایک ماہ کے دنوں کے برابر ہے۔ یعنی ۲۵ نومبر سے ۲۶ دسمبر تک اور عید جلسہ سالانہ کے ایام میں۔ اس رمضان کو کس طرح منایا جائے۔ (۱) تحریک جدید کے ماتحت سات روزے رکھتے ہوئے۔ (۲) تحریک جدید کے ماتحت سادہ زندگی بسر کرتے ہوئے (۳) اپنی خورد و نوش میں تنگی کر کے روزہ کی کیفیت پیدا کرتے ہوئے۔ اور جلسہ سالانہ کے سفر کے اخراجات جمع کرتے ہوئے (۴) صدقہ دیتے ہوئے یعنی لوگوں کو سلسلہ حقہ کی تبلیغ کرتے ہوئے اپنے وقت کو خرچ کیا جائے۔ اور جلسہ سالانہ پر ساتھ لانے کی کوشش پوری طور پر کی جائے۔ اور اگر کوئی غریب شخص آنے کو تیار ہو۔ مگر زاد نہ رکھتا ہو۔ تو اپنے بچائے ہوئے مال میں سے اس کا سفر خرچ ادا کرتے ہوئے جلسہ سالانہ پر لایا جائے۔ (۵) دعائیں کرتے ہوئے۔ یہ دعا کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ دیکھنا نصیب کرے۔ جلسہ سالانہ کے مقاصد کو پورا فرمائے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل کی توفیق دے۔

پھر جلسہ سالانہ کی عید اس طرح منائی جائے۔ کہ جس قدر نمازیں قادیان کے قیام کے دوران میں ادا کی جائیں نہایت التزام کے ساتھ باجماعت ادا کی جائیں۔ سنوار کر ادا کی جائیں۔ اور درد بھری دعاؤں کے ساتھ ادا کی جائیں دعاؤں میں اسمائے کا خاص التزام رکھا جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بروز کامل کے درجات بلند فرمائے۔ اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کو دنیا میں پھیلائے۔ اور دنیا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجنے والا بنا دے۔

(۲) پھر عید کا خطبہ توجہ سے سنا جائے یعنی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تمام تقریروں کو التزام کے ساتھ سنا جائے۔

(۳) پھر مصافحہ اور دوستوں کی ملاقاتیں یعنی سب سے پہلے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے مصافحہ اور ملاقات کا شرف حاصل کرنا۔ پھر بزرگان سلسلہ سے ملاقات کرنا۔ پھر برادرانہ اخوت کے ساتھ ایک دوسرے کو سلام کہنا اور حسب توفیق ملاقات بھی کرنا۔

عید کی نماز سے پہلے فطرانہ ادا کرنا فرض ہے۔ سو فطرانہ کیا ہے۔ وہ چندہ عام ہے۔ جو کہ ہر احمدی پر واجب ہے پس جلسہ سالانہ کی عید میں داخل ہونے سے پہلے ہر احمدی جس کے ذمہ چندہ عام کا بقایا ہو۔ ادا کرے۔ کہ اس کے بغیر اس کی عید عید نہ ہوگی۔

پھر فطرانہ یہ بھی ہے۔ کہ جس شخص نے چندہ تحریک جدید اپنے پر فرض کیا ہے۔ اور اس کا بقایا اس کے ذمہ ہے۔ وہ بھی اس عید میں داخل ہونے سے پہلے ادا کر دے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک اور عید بھی احمدی احباب کو یاد آئے گی اور جو اس کی اس دنیوی زندگی کے خاتمہ پر اس کو میسر آئے گی۔ یعنے وہ مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک ہوگا۔ پس مقبرہ بہشتی کی زیارت کرتے ہوئے اس تمنا کو دل میں جگہ دی جائے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلوں کو یہ عید نصیب کی ہے ہم سب کو بھی نصیب کرے اس عید کا فطرانہ چندہ وصیت کا ادا کرنا ہے۔ اور اعمال صالحہ کا بجا لانا۔

قابل توجہ عہدیداران جماعت احمدیہ

یہ امر ظاہر و باہر ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا قدم روز افزوں ترقی پر ہے۔ اور بفضلہ تعالیٰ کوئی ایسا دن نہیں چڑھتا جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ تحریری طور پر یا دستی بیعت کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ میں احباب شامل نہ ہوتے ہوں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ چونکہ نئے داخل ہونے والے احباب کو اصول احمدیت سے واقف کرنا اور مسائل اسلام کا سکھانا از بس ضروری ہے۔ اور یہ کام عہدیداران جماعت احمدیہ کے تعاون کے بغیر سر انجام نہیں پا سکتا۔ لہٰذا جملہ عہدیداران کی توجہ کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اس فرض کی طرف کما حقہ توجہ دیں۔ اور احمدی احباب کی تربیت کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ بعض احباب عدم تربیت کے نتیجہ میں ایسے کام کرتے ہیں۔ جو سراسر شریعت اسلامیہ کے منشاء کے خلاف ہوتے ہیں۔ اور ان افعال کا صدور تحقیقات سے ثابت ہے۔ کہ محض عدم واقفیت کی وجہ سے ہوا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک فیصلہ فرمایا ہے جس کا ضروری حصہ احباب کی واقفیت اور اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ یہ فیصلہ تمام احباب تک پہنچا دیا جائے۔ تاکہ آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ مجھے اسباب کا علم نہیں تھا۔ حضور کا فیصلہ یہ ہے۔ کہ کسی شادی شدہ عورت کو یہ کہنا کہ تم اپنے سابقہ خاوند سے خلع کروا لو۔ اور مجھ سے شادی کر لو۔ یہ بھی اغوا ہے۔ مگر اکثر لوگ بلکہ تعلیم یافتہ بھی اس کو اغوا نہیں سمجھتے جو کم ضروری تربیت کی دلیل ہے۔ پس نظارت ہذا عہدیداران جماعت سے امید کرتی ہے۔ کہ وہ اس نوٹ کو پڑھ کر تربیت احباب کے کام کی طرف خاص توجہ دیں گے۔ اور حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض کو پورا کر دکھائیں گے۔ ناظر تعلیم و تربیت۔

245

رسالہ ریویو اردو مفت

رسالہ ریویو اردو کی دس ہزاری تحریک اشاعت میں حصہ لینے کیلئے اہلیہ صاحبہ جناب شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج لاہور نے دو رسالوں کی اور جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد نے پانچ رسالوں کی اور جناب مرزا محمد صادق صاحب لاہور نے ایک رسالہ کی قیمت اپنی اپنی گرہ سے ادا فرمائی ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ یہ رسالے دو غیر مستطیع احمدی احباب اور چھ غیر احمدی معززین اور لائبریریوں کے نام جاری کئے جائیں گے۔ مقامی جماعتوں کے عہدیداران سے گزارش ہے۔ کہ وہ مناسب اور موزوں غیر احمدی معززین اور لائبریریوں کے پتوں سے مطلع فرمائیں۔ نیز دو ایسے احمدی احباب کی بھی سفارش فرمائیں۔ جو رسالہ پڑھنے کا شوق رکھتے ہوں۔ مگر چندہ نہ دے سکتے ہوں۔ مینیجر رسالہ ریویو اردو۔

رنگین (عرق النساء) اور جوڑوں کے درد
کمر درد۔ کولہوں کے درد
گھٹنے کا درد۔ ریحی اور اعصابی درد
مسلسل یا دورہ سے ہونے والے درد
اسپنڈک سے ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتے ہیں
اسپنڈک
۹۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت اڑھائی روپیہ
ملنے کا پتہ:۔ (احمدیہ) دواخانہ مفرح حیات ۵ لٹن روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانی اور جماعت احمدیہ قادیان

حضرت امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ۱۸ر نومبر ۱۹۳۸ء سننے کے بعد قادیان کی جماعت کے مخلصین نے جس اخلاص اور محبت سلسلہ کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اس کی کچھ کیفیت اس وقت پیش کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے۔ کہ آپ بھی اسی جذبہ اور اخلاص کے ساتھ اپنے وعدے پیش کرتے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں گے۔

(۱) حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۵/۶ سال چہارم کی رقم سے اضافہ

(۲) محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم ۱۰۰ یہ وعدہ سال چہارم کے وعدے سے سہ گنا ہے۔ اور آپ نے اپنی رقم یکمشت ادا کردی ہے

(۳) ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب معہ خاندان -/۸/۶۶ سال چہارم پر ۴۲ فی صدی اضافہ

(۴) جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد -/۱۴۵ - سال چہارم پر دس فی صدی اضافہ

(۵) بھائی محمود احمد صاحب معہ خاندان -/۹۵ سال چہارم پر ۲۲ فی صدی اضافہ

(۶) مولوی محمد سیف الرحمٰن صاحب -/۲۱ - انہوں نے ۱۹۳۶ء میں بیعت کی۔ ۱۹۳۶ء میں ابتدائی حالت کی وجہ سے شرکت کا خیال پیدا نہ ہوا۔ ۱۹۳۷ء میں -/۱۵ - ۱۹۳۸ء میں -/۲۰ روپے دیئے اب سال پنجم کے -/۲۱ - سال اول کے لئے -/۵ اور سال دوم کے لئے -/۷ کل -/۳۳ کا وعدہ کیا ہے۔

(۷) محترمہ زینب بی بی صاحبہ المعروف بھابی زینب -/۶۷ سال چہارم سے اضافہ کے ساتھ

(۸) سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام -/۳۰۰ - آپ نے تحریر فرمایا۔ میں نے گذشتہ سال سے نیت کی تھی۔ کہ جتنا بھی دے سکوں گی۔ خود جمع کرکے دونگی اور جب سے ہی میں تھوڑا تھوڑا جمع کرتی رہی۔ تاکہ نقد دے سکوں۔ اس وقت میرے پاس یہی موجود ہے۔ یہی میرا چندہ سمجھا جائے۔ گو میں وعدہ پیش کرتی۔ مگر میری نیت ہے۔ کہ جب اللہ تعالےٰ مجھے توفیق عطا فرمائے۔ میں اور اضافہ کرسکوں۔

(۹) سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ بنت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ -/۲۵ - سال چہارم سے ستر فی صدی اضافہ کے ساتھ

(۱۰) سیدہ زکیہ بیگم صاحبہ بنت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ -/۳۰ سال چہارم سے ۲۰ فی صدی اضافہ کے ساتھ۔

(۱۱) سیدہ طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ بنت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ -/۳۰ سال چہارم سے ۲۰ فی صدی اضافہ کے ساتھ

(۱۲) مولوی غلام رسول صاحب راجیکی معہ اہلیہ -/۴۰ سال چہارم کے برابر

(۱۳) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ -/۶۰ سال چہارم سے ۲۰ فیصدی اضافہ

(۱۴) محترمہ سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ -/۳۲ سال چہارم سے اضافہ

(۱۵) شیخ خورشید احمد صاحب پٹواری -/۳۵ سال چہارم سے ستر فی صدی اضافہ

مندرجہ ذیل اصحاب نے سات سال کا چندہ پیشگی حضور کی خدمت میں پیش کردیا ہے۔

(۱۶) شیخ غلام جیلانی صاحب الہ آباد -/۵۰ روپے سالانہ کے حساب سے

(۱۷) منشی عنایت علی خان صاحب پنشنر نابھہ -/۱۸

(۱۸) حضرت مولانا عبد الماجد صاحب بھاگلپور -/۲۷

(۱۹) بھائی غلام قادر صاحب -/۲۰ ایک سال کا پیشگی

(۲۰) صوبیدار محمد عبداللہ صاحب پنشنر دار العلوم -/۶۵ ایک سال کا پیشگی

مندرجہ ذیل احباب نے اپنے وعدے ۸ر نومبر کو ہی پیش کردیئے۔

(۲۱) میاں محمد عبد اللہ صاحب دوکاندار دار العلوم ½۷ روپے نقد سال چہارم سے سوایا۔

(۲۲) ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب افریقہ -/۶۶۰ شلنگ سال چہارم سے دس فیصدی اضافہ کے ساتھ

(۲۳) شیخ عبد الغفور صاحب گجرات -/۷۰ سال چہارم سے ستر فی صدی اضافہ

(۲۴) خواجہ عبد الرحمٰن صاحب کلرک الفضل -/۱۰/۱۶ سال چہارم سے ۵۴ فیصدی اضافہ

(۲۵) بابو محمد عبد اللہ صاحب جھار دہلی -/۳۰ سال چہارم سے ۱۰ فیصدی اضافہ

(۲۶) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب جتوئی -/۵۰ سال چہارم سے چالیس فیصدی اضافہ

(۲۷) مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی -/۳۵ سال چہارم پر ستر فیصدی اضافہ

(۲۸) شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی سکرٹری سنڈیکیٹ -/۴۰ سال چہارم پر ستر فی صدی اضافہ

(۲۹) ابو الفضل محمود صاحب -/۱۰۳ ۳۳ فیصدی اضافہ سال چہارم پر۔ اور نقد ادا کیا۔

(۳۰) منشی غلام محمد صاحب پنشنر -/۱۲ سال چہارم پر دس فی صدی اضافہ

(۳۱) محلہ دار السعت -/۹۹ سال چہارم پر پانچ فی صدی اضافہ

(۳۲) میاں محمد طفیل صاحب جاگو دال -/۱۰ سال چہارم کے برابر۔ مگر سال پنجم میں سے -/۵ اس وقت داخل کئے۔

(۳۳) فتح محمد صاحب مستری کراچی حال قادیان سال چہارم کی رقم -/۳۵ پر -/۱۰ کا اضافہ کرکے -/۴۵ کا وعدہ

(۳۴) مولوی محمد یعقوب صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل معہ اہلیہ -/۴۰ سال چہارم پر ستر فی صدی اضافہ۔ اس کے علاوہ آپ نے اپنی ہمشیرہ رضیہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے سال اول - دوم - سوم اور چہارم کے لئے بیس روپیہ کا وعدہ کیا ہے۔

(۳۵) شیخ اللہ دوایا صاحب آگرہ -/۱۲۵ بذریعہ تار وعدہ بھیجا - جو چار فی صدی اضافہ سے ہے۔

(۳۶) چوہدری عبد الحکیم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر معہ اہل و عیال -/۶۵ سال چہارم سے نو فی صدی اضافہ

(۳۷) بابو سراج الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر -/۲۷ - آپ کی تخمیناً آمد ایک سو روپیہ ہوگی۔ تحریک جدید میں شروع تحریک سے اب تک تقریباً اسی نسبت سے ادا فرما رہے ہیں۔

(۳۸) میاں جان محمد صاحب تجینی میلواں -/۸ سال چہارم پر -/۲ اضافہ

(۳۹) چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر بی اے -/۱۷ روپیہ - سال چہارم سے ۶ فیصدی اضافہ

(۴۰) چوہدری امیر محمد خان صاحب کارکن تحریک جدید -/۱۰ روپیہ سال چہارم کے برابر

(۴۱) چوہدری شیر محمد خان صاحب کارکن تحریک جدید -/۵ روپیہ سال چہارم کے برابر

(۴۲) مولوی محبوب عالم صاحب خالد بی۔ اے -/۳۱ روپیہ سال چہارم سے اضافہ کے ساتھ

سیکسی لٹریچر پر بہترین اور مستند کتاب!

جنسی امراض اور اُن کا علاج

مصنفہ کرنل بھولا ناتھ صاحب بی ایم ایس آنریری فزیشن شہنشاہ جارج پنجم

طب اور ڈاکٹری سے ناواقف کتب فروشوں کے مخرب اخلاق اور گمراہ کن کوک شاستروں سے بچنا ضروری ہے جو لوگ ان بیماریوں کے شکار ہیں وہ اشتہاری ادویات پر روپیہ ضائع کرنے کی بجائے اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں فاضل مصنف نے ہر نازک اور وزنی مسئلہ کو نہایت خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے ہر شخص اس کتاب کو سامنے رکھ کر اپنا کامیاب علاج خود ہی کرسکتا ہے پہلے حصہ میں امراض مخصوصہ کا تفصیل بیان اور ڈاکٹری علاج دوسرے حصہ میں یونانی اور ویدک نسخہ جات تیسرے حصہ میں

خوبصورت اولاد پیدا کرنے کی تدبیروں پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ تمام نسخے مستند و مجرب ہیں۔ ہندوستان کا کوئی مطب اس سے بہتر نسخے پیش نہیں کرسکتا۔ حجم ۴۰۰ صفحات قیمت تین روپے محصول ۸/

تفصیلات کے لئے فہرست مضامین اور ملک کے ممتاز اردو رسائل و جرائد کی رائیں [illegible] طلب کیجئے۔ لکھائی - چھپائی اور کاغذ اعلیٰ

کتب خانہ لطف زندگی موچی گیٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵۳) سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ ۱۵/- روپے سال چہارم کے برابر۔

(۵۴) سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۵/-

(۵۵) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ۲۷/- روپے سال چہارم سے تین فیصدی اضافہ

(۵۶) سیدہ امۃ العزیز صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۰/- روپے سال چہارم سے تین فیصدی اضافہ

(۵۷) خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید معہ اہل و عیال ۵۰/- روپے سال چہارم سے نو فیصدی اضافہ

(۵۸) حضرت مفتی محمد صادق صاحب ۱۰/- روپے سال پنجم کی یہ رقم نقد داخل فرمائی۔

(۵۹) مولوی عبد العزیز صاحب مبلغ ۱۰/- روپے سال پنجم کی یہ رقم نقد۔ اور سال ششم کے دس روپے بھی ابھی داخل کئے۔

(۶۰) منشی عبد العزیز صاحب سابق پٹواری ۱۵/- روپے۔ تیس فی صدی اضافہ سال چہارم پر ہے۔ اور آپ نے حسب معمول نقد داخل کیا ہے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

دفتر مینیجر الفضل سے خط و کتابت

خریداران الفضل کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ دفتر مینیجر الفضل کے ساتھ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منی آرڈر کوپن پر بھی نمبر خریداری لکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر تعمیل فوراً نہیں ہو سکتی

مینیجر الفضل

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ مکرم ولد رہانہ ذات گوجر سکنہ چک ۱۰ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم $\frac{12}{38}$-۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جملہ مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ $\frac{11}{38}$-۱۱ دستخط خان صاحب میاں نور الدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سوہنا ولد اسماعیل ذات جوئیہ کوڑا سکنہ چک ۱۳۷ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم $\frac{12}{38}$-۱۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ $\frac{11}{38}$-۱۱ دستخط خان صاحب میاں نور الدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ بہادر ولد رجبہ ذات کانواں سکنہ شاہ جیونہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم $\frac{12}{38}$-۲۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ $\frac{11}{38}$-۱۹ دستخط خان صاحب میاں نور الدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

(بورڈ کی مہر)

246

فاسفیم ٹانک

دماغی کام کرنے والوں کے لئے مجرب دوا۔ جو تمام دماغی اور اعصابی کمزوریوں قلت خون۔ دل کی دھڑکن ضعف معدہ اور کمی باہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ آپ اگر ان تکالیف میں مبتلا ہوں۔ تو یہ دوا ضرور استعمال کر کے بفضل خدا کامل شفا حاصل کریں۔

نوٹ۔ قیمت چھوٹی شیشی تین روپے اور بڑی شیشی پانچ روپے علاوہ محصول ڈاک

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی (ایم۔ بی) قادیان

بائیوکیمک کی مکمل کتاب

چشمہ شفاء

مصنفہ ڈاکٹر اے۔ ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات۔ تجربات۔ علاج الامراض۔ اور ریپرٹری کے حصے حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں۔ قیمت ہے علاوہ محصولڈاک۔ مجلد چار روپے معمول دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں

سلائم ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

بارہ مہینے

تین پیسے ماہوار

۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدہ کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو احباب ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ چار آنے اور خرچ پیکنگ پانچ آنے یعنی کل نو آنے کے ٹکٹ بھیجدیں۔ ان کی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے۔ اور سالانہ چندہ نہ لیا جاوے۔ اسلئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی نو آنہ کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیجدیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

خط و کتابت کا پتہ: **چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی۔ گجرات پنجاب**

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمودا۔ نورا پسران غلام ذات ہرل سکنہ جھلار بہاں تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم $\frac{12}{38}$-۲۲ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں

مورخہ $\frac{11}{38}$-۱۱ دستخط خانصاحب میاں نور الدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ افسوس مولانا شوکت علی آج صبح ۹½ بجے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات سے چند منٹ پہلے آپ اپنے بعض رشتہ داروں کے نام خطوط لکھ رہے تھے۔ آپ نے دو ایک دوستوں سے باتیں بھی کیں لیکن ۹ بجے سے ذرا پہلے آپ نے مکان کے سامنے صحن میں دھوپ میں بیٹھنے کی خواہش کی۔ لیکن یہ کہہ کر آرام کرنے کے لئے لیٹ گئے اور پھر نہ اٹھے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آپ کا انتقال حرکت قلب کے اچانک بند ہو جانے کی وجہ سے ہوا ہے۔

لنڈن ۲۷ نومبر۔ حال ہی میں مسٹر چیمبرلین۔ لارڈ ہیلیفکس۔ موسیو دلادیہ اور موسیو بونے کے درمیان پیرس میں جو گفتگو ہوئی ہے۔ اس کا ماحصل یہ تھا کہ مشرقی یورپ کے امور میں فرانس اور برطانیہ دلچسپی لینا ترک کر دیں۔ اور تمام تر توجہ مغربی یورپ کے دفاع کی طرف مبذول کریں۔

برلن ۲۶ نومبر۔ حکومت جرمنی کا خیال ہے۔ کہ یہودی عائد شدہ جرمانہ کی رقم جائدادوں کو فروخت کئے بغیر ادا نہ کر سکیں گے۔ اس خیال کے پیش نظر برلن کے ایوان تجارت کو جائدادوں کے خریدنے کا کام سپرد کر دیا گیا ہے۔ کل رات حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ جرمانہ کی چار دوں قسطیں نقدی کی صورت میں وصول کی جائیں گی۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ وزیر مالیہ اس سلسلہ میں رعایت کر دیں گے۔ حکومت کی طرف سے جاری کردہ احکام کی وجہ سے یہودیوں کے بعض کاروبار یکم جنوری تک بند ہو جائیں گے۔

بنوں ۲۷ نومبر۔ قبائلی ڈاکوؤں کا لشکر شہر کے نزدیک پہنچ گیا ہے۔ پولیس نے اہل شہر کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ڈاکوؤں کے مقابلہ کے لئے تیار رہیں۔

کراچی ۲۷ نومبر۔ گورنمنٹ ہند نے مولانا عبید اللہ سندھی کے ہندوستان میں داخلہ پر سے پابندی ہٹالی ہے۔ چنانچہ سندھ گورنمنٹ نے مولانا کو جو اس وقت حجاز میں ہیں۔ گورنمنٹ ہند کے اس فیصلہ کی اطلاع دے دی ہے۔

پشاور ۲۶ نومبر۔ گورنمنٹ نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے صوبہ سرحد میں نمبرداری کے سسٹم کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔

ہانگ کانگ ۲۶ نومبر۔ جاپانی فوجوں نے دریائے شن چن کو عبور کر کے ہانگ کانگ کی سرحد پر برطانوی چوکی پر قبضہ کر لیا۔ مگر برطانوی افسروں نے انہیں سمجھا بجھا کر چینی علاقہ میں واپس بھیج دیا۔ دریا کے نزدیک برطانی پلٹن بڑی مشکل سے بچی۔

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے گورنر جنرل نے انکم ٹیکس بل میں اس امر کی ترمیم پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ کہ ڈبل ٹیکس ریلیف کے متعلق دفعہ ۴۹ کو حذف کر دیا جائے۔

لاہور ۲۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگرس ایک آل انڈیا کمیٹی مقرر کرنا چاہتے ہیں جو ملک بھر میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق زبردست ایجی ٹیشن کرے گی۔

لنڈن ۲۷ نومبر۔ مسٹر چیمبرلین پر عام انتخابات کے لئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے مگر آپ وزیر اعظم جرمنی کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی جد و جہد میں مشغول ہیں۔ مسٹر چیمبرلین کو پورا یقین ہے۔ کہ اگلے موسم سرما تک جب عام انتخابات ہونگے جرمنی سے معاہدہ کی شرائط طے پا چکی ہونگی۔ مسٹر چیمبرلین ہر ہٹلر کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے میں اس قدر منہمک ہیں۔ کہ انہوں نے اسلحہ بندی کا کام بھی کیبنٹ کے چار ممبروں کی کمیٹی کے سپرد کر رکھا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سر جان سائمن اور سر سیموئل ہور وزارت عظمیٰ کے امیدوار ہیں۔ سر جان سائمن کے وزیر اعظم بننے کا زیادہ امکان ہے

لنڈن ۲۶ نومبر۔ وزیر اعظم فرانس کے ہاتھ خفیہ پولیس کی وساطت سے ایک مسودہ لگا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانکو اور مسولینی میں ایک خفیہ معاہدہ ہو رہا ہے جس کے ماتحت سپین کی فتح کے بعد فرانکو ٹیونس کے لیبیا میں جو اطالوی علاقہ ہے شامل کئے جانے کی حمایت کریگا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں فرانکو کے ایجنٹ اور مسولینی کے نمائندوں میں گفت و شنید شروع ہوگئی ہے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے ہٹلر نے سوئیٹزرلینڈ میں اپنا پراپیگنڈا کرنے کے لئے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہاں نازی کثرت سے بھیجے جائیں۔ تاکہ وہاں کی گورنمنٹ کے خلاف لوگوں کو بھڑکائیں۔

لنڈن ۲۷ نومبر۔ "ایوننگ سٹینڈرڈ" کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ پولینڈ اور ہنگری نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہر حالت میں لوتھینیا پر قبضہ کر لیا جائے۔

لکھنؤ ۲۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد کی درخواست پر گورنمنٹ ہند نے "پرنسز پروٹیکشن ایکٹ" کو صوبہ بمبئی وغیرہ میں نافذ کرنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اس ایکٹ کے ماتحت کسی کو ریاست کے خلاف لکھنے اور تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

دہلی ۲۷ نومبر۔ مختلف صوبوں اور ریاستوں سے ۳۳ وزیر مارکیٹنگ کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے آرہے ہیں۔ جس کا آغاز ۲۹ نومبر کو وائسرائے ہند کریں گے۔ بنگال سے تین وزیر شامل ہو رہے ہیں اور باقی صوبوں سے دو دو۔

بمبئی ۲۶ نومبر۔ حکومت بمبئی نے ایک بل سرکاری گزٹ میں شائع کیا ہے۔ جس کے مقاصد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آئندہ صوبہ بمبئی میں شراب اور دیگر مسکرات کی اشتہار بازی ممنوع قرار دی جائے۔

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ پشاور سے سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے۔ کہ میجر اے۔ ایل ریاچ ۳ پنجاب رجمنٹ جو نوشہرہ میں ایک پاگل سپاہی کی گولی سے زخمی ہو گئے تھے کل رات وفات پاگئے۔ ایک ہندوستانی فوجی افسر فتح خان بھی جو اس حادثہ میں زخمی ہوئے تھے۔ کل رات وفات پاگئے۔

ناگپور ۲۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سیٹھ جمنا لال بجاج خزانچی آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے کانگرس اور ورکنگ کمیٹی سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ان کا استعفیٰ کھدی کی قیمت مقرر کرنے کے سلسلے میں اختلاف کی بناء پر ہے۔

کھالڑہ ۲۷ نومبر۔ سردار چنن سنگھ ایم۔ ایل۔ اے کے وارنٹ گرفتاری نکل چکے ہیں۔ اور ان کی زمین۔ مکان وغیرہ تمام قرق ہو گئے ہیں۔ سردار صاحب پر زیر دفعہ ۴۰۹ ایک مقدمہ تھا۔ اب آپ کو مفرور قرار دیا گیا ہے۔ تاحال ان کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

بنوں ۲۷ نومبر۔ رزمک کیمپ کے نزدیک مسلح ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے ایک لاری کو جس میں اسباب اور ۲۴ مسافر تھے روک لیا۔ ڈاکوؤں نے اسباب لوٹ لیا۔ اور تمام مسافروں اور ڈرائیور اور کلینر کو گرفتار کر کے لے گئے۔ ڈاکوؤں میں ہندو بھی تھے اور مسلمان بھی۔

لکھنؤ ۲۶ نومبر۔ فیض آباد ورڈ پر چپاٹ کے نزدیک ایک گاؤں کی تمام آبادی مقامی حکام کی بدسلوکی کے خلاف پروٹسٹ کرتے ہوئے اپنے گھروں سے نکل آئی۔ اور مکانوں کے دروازے اور باہر کے گیٹ کھلے چھوڑ گئے۔ اور جلوس کی صورت میں کسان کمیٹی کے دفتر میں آئے اور وہاں آکر اپنی مشکلات بیان کیں۔ اس کے بعد دیہاتی پیدل چل کر لکھنؤ گئے۔ اور وزیر اعظم کے سامنے تمام حالات بیان کئے۔ وزیر اعظم نے ان کو مشورہ دیا کہ وہ ڈپٹی کمشنر کے پاس جائیں چنانچہ وہ ڈپٹی کمشنر کے پاس گئے انہوں نے وعدہ کیا کہ کسانوں کی شکایات کی مکمل تحقیقات کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کام کی تحقیقات کے لئے ایک افسر مقرر کیا جائیگا

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی